قطعات

فوج کتنے ہی کرے ظلم وفا کہتے ہیں — گر کوئی ان کو سزا دے تو جفا کہتے ہیں
جنکو پیارا ہے رضا اب بھی یزیدی کردار — بس وہی لوگ خمینی کو برا کہتے ہیں

ذاتِ باری پہ یقیں اپنے ارادوں میں اٹل
کربلا والوں کا کردار نظر آتا ہے
ہاں وہی کہتے ہیں سب لوگ خمینی جس کو
مجھ کو اس دور کا مختار نظر آتا ہے

وہ لوگ آج ظلم کے بانی کے ساتھ ہیں — اعلانِ حق کا جنکی زبانوں میں دم نہیں
آواز دے رہے ہیں یہ ایرانی منچلے — سرور کا غم ہے اور ہمیں کوئی غم نہیں

ناپاک زبانوں سے نہ لو نامِ حسینؑ
لوٹی ہوئی دولت سے محترم نہ کرو
جن ہاتھوں سے باطل کی حمایت کی ہو
ان ہاتھوں سے شبیرؑ کا ماتم نہ کرو

رضا سرسوی